التكريم والتزيين، وما كان بضدهما استحب فيه التياسر (فتح الباری:۱۰/۲۷۰)

شرعی رواج اور ضابطہ یہ ہے کہ ہر وہ شے جس میں تکریم اور تزیین کا پہلو پایا جاتا ہے، اس کو داہنی جانب سے شروع کرنا مستحب ہے اور اس کے برخلاف استنجا وغیرہ کو بائیں ہاتھ سے شروع کرنا مستحب ہے۔ البتہ اُنگلیوں کے عقود (گرہوں/پوروں) کو اوپر یا نیچے سے استعمال کرنے کا بظاہر اختیار ہے۔ واللہ اعلم!

مولانا عبدالرحمٰن محدث مبارکپوریؒ نے تحفۃ الاحوذی (۴/۲۸۴) میں أنامل سے مراد مکمل انگلیاں لی ہیں لیکن یہ درست معلوم نہیں ہوتا کیونکہ بظاہر الفاظِ حدیث اس کی تائید نہیں کرتے۔

❁ **سوال:** کیا توری میں عشر ہے؟

جواب: توری میں عشر نہیں کیونکہ یہ چارہ کی قبیل سے ہے۔

❁ **سوال:** میت اگر عورت ہو تو خوشبو لگائی جاسکتی ہے؟

جواب: مؤنث میت کے لئے بھی کافور وغیرہ استعمال ہوسکتا ہے۔ نبی ﷺ کی صاحبزادی کے غسل میں استعمال ہوا تھا۔ (بخاری: باب يجعل الكافور في الأخيرة)

❁ **سوال:** بکر نے دس سال قبل اپنے بیٹے کی شادی احمد کی بیٹی سے بغیر کسی شرط کر دی کیا اب احمد اپنے بیٹے کی شادی بکر کی بیٹی سے کرسکتا ہے؟

جواب: بلا شرط نکاح 'وٹہ سٹہ' کے زمرہ میں نہیں آتا لہٰذا مذکورہ نکاح کرنا جائز ہے۔

'زمین کو اس کے کناروں سے گھٹانا' سے کیا مراد ہے؟

❁ **سوال:** اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا ہے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں، اس سے کیا مراد ہے؟

جواب: اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ کفر دن بدن کم ہوتا جائے گا اور اہل اسلام کا غلبہ ہوگا۔ کسی نے کہا: دیہات ویران ہوئے جاتے ہیں۔ کسی نے کہا کہ اس سے جانوں، پھلوں اور میووں کا ضائع ہونا مراد ہے کہ جانیں، پھل اور میوے ضائع ہورہے ہیں اور قرطبیؒ نے کہا: اس سے حکمرانوں کا ظلم مراد ہے، ان کے ظلم کی وجہ سے زمینی اور آسمانی برکات ناپید ہوتی جائیں گی۔ (۹/۳۳۴) مولانا مودودیؒ تفہیم القرآن میں فرماتے ہیں: (ج۲/ص۱۶۱)